B.A, Part-I, Paper-II Urdu (Hons)

Chapter – Darama

By- DR. MASROOR Ahmad Haidri,
J.K. College, Biraul,
Darabhanga.

ڈرامے کی تعریف

انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا کی رو سے لفظ ڈراما اس یونانی لفظ سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں کر کے دکھائی ہوئی چیز۔

شیلڈن چینی کے مطابق ۔ ڈراما اس یونانی لفظ سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں۔ "میں کرتا ہوں" اور جس کا اطلاق کی ہوئی چیز پر ہوتا ہے۔

بوطیقا میں ارسطو نے ڈرامے کی کوئی باقاعدہ تعریف پیش نہیں کی مگر اس سلسلے میں پیش کی گئی اس کی توضیحات سے ڈرامے کی تعریف اس طرح جا سکتی ہے ۔

" ڈراما انسانی افعال کی ایسی نقل ہے جس میں الفاظ کی موزونیت اور نغمے کے ذریعے کرداروں کو محو گفتگو اور مصروف عمل ہوبہو ویسا ہی دکھایا جائے جیسے کہ وہ ہوتے ہیں یا ان سے بہتر یا بدتر انداز میں پیش کیا جائے ۔

گویا ڈراما "کسی قصے یا واقعے کو کرداروں کے ذریعے تماشائیوں کے روبرو ہوبہو عملاً پیش کرنے کو ڈراما کہتے ہیں"۔

ڈراما نہ محض مکالمے میں لکھی تحریر کا نام ہے، نہ محض واقعات و کردار کا مجموعہ، یہ نہ محض تفریح ہے - اور نہ محض فلسفہ اس کے اجزا میں پلاٹ، کردار، مکالمہ اور زبان شامل ہیں تو رنگ، صورت، سایہ اور سکوت بھی اسی کے عناصر ہیں۔ دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں ڈرامے کا وسیع ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ پھر عوامی روایت کی شکل میں بھی ہر زمانے اور علاقے میں اس کا وجود رہا ہے۔ ڈرامے کی روایت اسی قدر قدیم ہے جتنا کہ خود انسان۔ زمانہ قدیم سے ہی وہ سوچتا سمجھتا، محسوس کرتا اور مختلف قسم کے تجربات سے گزرتا تھا، مگر اس وقت اس کے پاس ان چیزوں کے اظہار کے صرف دو ذرائع تھے - ایک آواز اور دوسرا اشارات و حرکات اور یہی قدیم وسائل اظہار ڈرامے کی بنیاد ہیں۔

تھیاسن کہتا ہے کہ جب انسان غاروں اور جنگلوں میں رہتا تھا اور جانوروں کا شکار کر کے اپنا پیٹ پالتا تھا تو اسے درندوں سے بھی واسطہ پڑتا ہوگا۔ کبھی یہ انسان فتح پاتا ہوگا اور کبھی خود

Scanned with CamScanner

جان سے ہاتھ دھونا ہوگا۔ وہی وحشی انسان جب کسی کنج میں یا الاؤ کے گرد اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیٹھتا ہوگا تو شکار حاصل کر لینے کی خوشی میں اچھلنے کے ساتھ ساتھ اپنی بے ہنگم آواز اور اعضائی حرکات سے ان تجربات و جذبات کا بھی اظہار کرتا ہوگا۔ جو شکار کرتے ہوئے جنگلوں میں گھومتے ہوئے یا اپنے دوسرے ہم جنسوں سے ملتے ہوئے اسے پیش آتے ہوں گے۔ اس کے جذبات و تجربات کے یہ اظہار ہی ڈرامے کے دھندلے نقوش اولین ہیں جو تہذیب و تمدن کے ارتقا کے ساتھ ساتھ نکھرتے اور واضح ہوتے چلے گئے۔